



شریعت خدا

Sharī'at Khudā

شریعت خدا مسیحیوں کے لیے آج

shariatkhuda.org

شریعت خدا: ضمیمہ 6: مسیحیوں کے لیے ممنوعہ گوشت

تمام جاندار خوراک کے لیے نہیں بنائے گئے

جنت کا باغ: نباتاتی خوراک

یہ سچائی اس وقت واضح ہوتی ہے جب ہم جنت کے باغ میں انسانیت کے آغاز کا جائزہ لیتے ہیں۔ آدم، پہلا انسان، کو باغ کی دیکھ بھال کا کام سونپا گیا تھا۔ کس قسم کا باغ؟ اصل عبرانی متن اس کی وضاحت نہیں کرتا، لیکن اس بات کے زبردست ثبوت ہیں کہ یہ پہلوں کا باغ تھا: "اور خداوند خدا نے عدن میں مشرق کی طرف ایک باغ لگایا... اور خداوند خدا نے زمین سے ہر وہ درخت اگایا جو دیکھنے میں خوبصورت اور خوراک کے لیے اچھا تھا" (پیدائش 2:15)۔

ہم یہ بھی پڑھتے ہیں کہ آدم کا کردار جانوروں کے نام رکھنے اور ان کی دیکھ بھال کرنے کا تھا، لیکن کلام پاک کہیں بھی یہ نہیں بتاتا کہ وہ بھی درختوں کی طرح "خوراک کے لیے اچھے" تھے۔

خدا کے منصوبے میں جانوروں کا استعمال

اس کا یہ مطلب نہیں کہ گوشت کھانا خدا کی طرف سے منع ہے—اگر ایسا ہوتا، تو پورے کلام پاک میں اس کے بارے میں واضح ہدایت ہوتی۔ تاہم، یہ ہمیں بتاتا ہے کہ انسانی خوراک میں جانوروں کا گوشت ابتدا سے شامل نہیں تھا۔

انسان کے ابتدائی مرحلے میں خدا کی ابتدائی فراہمی مکمل طور پر نباتاتی دکھائی دیتی ہے، جس میں پھلوں اور دیگر اقسام کی نباتات پر زور دیا گیا ہے۔

پاک اور ناپاک جانوروں کے درمیان فرق

نوح کے زمانے میں متعارف کرایا گیا

اگرچہ خدا نے بالآخر انسانوں کو جانوروں کو مارنے اور کھانے کی اجازت دی، لیکن ان جانوروں کے درمیان واضح فرق قائم کیا گیا جو کھانے کے لیے موزوں تھے اور جو نہیں تھے۔

یہ فرق سب سے پہلے نوح کو طوفان سے پہلے دی گئی ہدایات میں ظاہر ہوتا ہے:
"ہر قسم کے پاک جانور کے سات جوڑے، نر اور اس کی مادہ، اور ہر قسم کے ناپاک جانور کا ایک جوڑا، نر اور اس کی مادہ، اپنے ساتھ لے جا" (پیدائش 7:2)۔

پاک جانوروں کی ضمنی معلومات

یہ حقیقت کہ خدا نے نوح کو پاک اور ناپاک جانوروں کے درمیان فرق کرنے کا طریقہ نہیں بتایا، اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ ایسی معلومات انسانیت میں پہلے سے موجود تھیں، ممکنہ طور پر تخلیق کے آغاز سے ہی۔

پاک اور ناپاک جانوروں کی یہ شناخت ایک وسیع تر الہی ترتیب اور مقصد کی عکاسی کرتی ہے، جہاں کچھ مخلوقات کو فطری اور روحانی ڈھانچے کے اندر مخصوص کرداروں یا مقاصد کے لیے الگ کیا گیا تھا۔

پاک جانوروں کا ابتدائی مفہوم

قربانی سے وابستہ

پیدائش کی داستان میں اب تک جو کچھ ہوا ہے اس کی بنیاد پر، ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ طوفان تک، پاک اور ناپاک جانوروں کے درمیان فرق صرف ان کی قربانی کے طور پر قبول ہونے سے متعلق تھا۔

بائبل کی اپنے ریوڑ کے پہلوٹھوں کی قربانی اس اصول کو اجاگر کرتی ہے۔ عبرانی متن میں، جملہ "اپنے ریوڑ کے پہلوٹھے" (מִבְּדָרוֹת צֹאן) لفظ "ریوڑ" (צֹאן, tzon) استعمال کرتا ہے، جو عام طور پر چھوٹے پالتو جانوروں جیسے بھیڑوں اور بکریوں کو ظاہر کرتا ہے۔ اس طرح، غالباً بائبل نے اپنے ریوڑ سے ایک بھیڑ کا بچہ یا بکری کا بچہ پیش کیا (پیدائش 3:4-5)۔

نوح کی پاک جانوروں کی قربانیاں

اسی طرح، جب نوح کشتی سے باہر آیا، اس نے ایک قربان گاہ بنائی اور پاک جانوروں کا استعمال کرتے ہوئے خداوند کے لیے سوختنی قربانیاں پیش کیں، جن کا خاص طور پر طوفان سے پہلے خدا کی ہدایات میں ذکر کیا گیا تھا (پیدائش 8:20؛ 7:2)۔

پاک جانوروں کے لیے قربانی پر یہ ابتدائی زور ان کے عبادت اور عہدی پاکیزگی میں منفرد کردار کو سمجھنے کی بنیاد رکھتا ہے۔

ان زمروں کو بیان کرنے کے لیے استعمال ہونے والے عبرانی الفاظ—**tahor** (טהור) اور **tamei** (טמא)—بے ترتیب نہیں ہیں۔ وہ خداوند کے لیے تقدس اور جدائی کے تصورات سے گہرائی سے جڑے ہوئے ہیں:

• טמא (Tamei)

معنی: ناپاک، نجس۔

استعمال: رسوماتی، اخلاقی، یا جسمانی ناپاکی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اکثر جانوروں، اشیاء،

یا اعمال سے منسلک ہوتا ہے جو کھانے یا عبادت کے لیے ممنوع ہیں۔

مثال: "بہر حال، یہ تم نہیں کھاؤ گے... وہ تمہارے لیے ناپاک (tamei) ہیں" (احبار 4:11)۔

• Tahor (پاک)

معنی: پاک، خالص۔

استعمال: جانوروں، اشیاء، یا لوگوں کی طرف اشارہ کرتا ہے جو کھانے، عبادت، یا رسوماتی

سرگرمیوں کے لیے موزوں ہیں۔

مثال: "تمہیں مقدس اور عام کے درمیان، اور ناپاک اور پاک کے درمیان فرق کرنا ہے" (احبار

10:10)۔

یہ اصطلاحات خدا کے غذائی قوانین کی بنیاد بناتی ہیں، جو بعد میں احبار 11 اور استثنا 14 میں تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں۔ یہ ابواب واضح طور پر ان جانوروں کی فہرست دیتے ہیں جو پاک (کھانے کے لیے جائز) اور ناپاک (کھانے کے لیے ممنوع) سمجھے جاتے ہیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ خدا کے لوگ ممتاز اور مقدس رہیں۔

ناپاک گوشت کھانے کے خلاف خدا کی تنبیہات

تناخ (پرانا عہد نامہ) میں، خدا نے بار بار اپنے لوگوں کو اس کے غذائی قوانین کی خلاف ورزی کرنے پر تنبیہ کی۔ کئی آیات خاص طور پر ناپاک جانوروں کے استعمال کی مذمت کرتی ہیں، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ یہ عمل خدا کے احکام کے خلاف بغاوت کے طور پر دیکھا جاتا تھا:

"ایک قوم جو میرے سامنے مسلسل مجھے غصہ دلاتی ہے... جو سور کا گوشت کھاتی ہے، اور جن کے برتنوں میں ناپاک گوشت کا شوربہ ہوتا ہے" (یسعیاہ 3:65-4)۔

"وہ جو خود کو مقدس اور پاک کرتے ہیں تاکہ باغات میں جائیں، اس ایک کی پیروی کرتے ہوئے جو سور کے گوشت، چوہوں اور دیگر ناپاک چیزوں کا گوشت کھاتے ہیں—وہ اس کے ساتھ مل کر اپنا انجام پائیں گے جس کی وہ پیروی کرتے ہیں،" خداوند فرماتا ہے (یسعیاہ 66:17)۔

یہ سرزنشیں اس بات کو اجاگر کرتی ہیں کہ ناپاک گوشت کھانا صرف غذائی مسئلہ نہیں تھا بلکہ اخلاقی اور روحانی ناکامی تھی۔ ایسی خوراک کھانے کا عمل خدا کی ہدایات کے خلاف بغاوت سے منسلک تھا۔ واضح طور پر ممنوعہ اعمال میں ملوث ہو کر، لوگوں نے تقدس اور اطاعت کے لیے بے پرواہی کا مظاہرہ کیا۔

یسوع اور ناپاک گوشت

یسوع کے آنے، مسیحیت کے عروج، اور نئے عہد نامے کی تحریروں کے ساتھ، بہت سے لوگوں نے یہ سوال کرنا شروع کیا کہ کیا خدا کو اب اس کے قوانین کی اطاعت کی پرواہ نہیں، بشمول ناپاک خوراک کے بارے میں اس کے قوانین۔ حقیقت میں، عملی طور پر پوری مسیحی دنیا جو چاہے کھاتی ہے۔

تاہم، حقیقت یہ ہے کہ پرانے عہد نامے میں کوئی ایسی پیشین گوئی نہیں ہے جو یہ کہتی ہو کہ مسیحا ناپاک گوشت کے قانون، یا اس کے باپ کے کسی دوسرے قانون کو منسوخ کرے گا (جیسا کہ کچھ دلیل دیتے ہیں)۔ یسوع نے واضح طور پر باپ کے احکام کی ہر چیز میں اطاعت کی، بشمول اس نکتے پر۔ **اگر یسوع نے سور کا گوشت کھایا ہوتا**، جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ اس نے مچھلی کھائی (لوقا 24:41-43) اور برہ کھایا (متی 17:26-30)، تو ہمیں مثال کے ذریعے ایک واضح تعلیم ملتی، لیکن ہم جانتے ہیں کہ ایسا نہیں تھا۔ ہمیں کوئی اشارہ نہیں ملتا کہ یسوع اور اس کے شاگردوں نے انبیاء کے ذریعے خدا کی طرف سے دی گئی ان ہدایات کی خلاف ورزی کی۔

دلائل کی تردید

غلط دلیل: "یسوع نے تمام خوراک کو پاک قرار دیا"

سچائی:

مرقس 1:7-23 کو اکثر اس بات کے ثبوت کے طور پر پیش کیا جاتا ہے کہ یسوع نے ناپاک گوشت سے متعلق غذائی قوانین کو ختم کر دیا۔ تاہم، متن کا بغور جائزہ لینے سے پتہ چلتا ہے کہ یہ تشریح بے بنیاد ہے۔ عام طور پر غلط طور پر پیش کی جانے والی آیت کہتی ہے:

”کیونکہ خوراک اس کے دل میں نہیں جاتی بلکہ اس کے پیٹ میں جاتی ہے، اور فضلہ کے طور پر خارج ہوتی ہے۔“ (اس سے اس نے تمام خوراکوں کو پاک قرار دیا)“ (مرقس 7:19)۔

سیاق و سباق: یہ پاک اور ناپاک گوشت کے بارے میں نہیں ہے

سب سے پہلے، اس حوالے کا سیاق و سباق پاک یا ناپاک گوشت سے متعلق نہیں ہے جیسا کہ احبار 11 میں بیان کیا گیا ہے۔ اس کے بجائے، یہ یسوع اور فریسیوں کے درمیان ایک بحث پر مرکوز ہے جو ایک یہودی روایت سے متعلق ہے جو غذائی قوانین سے غیر متعلق ہے۔ فریسیوں اور عالموں نے دیکھا کہ یسوع کے شاگرد کھانے سے پہلے رسمی ہاتھ دھونے کی رسم ادا نہیں کرتے، جسے عبرانی میں *netilat yadayim* (נטילת ידים) کہا جاتا ہے۔ یہ رسم ہاتھوں کو دعا کے ساتھ دھونے سے متعلق ہے اور یہ ایک روایتی عمل ہے جو آج تک یہودی برادری، خاص طور پر قدامت پسند حلقوں میں، مانا جاتا ہے۔

فریسیوں کی فکر خدا کے غذائی قوانین کے بارے میں نہیں تھی بلکہ اس انسانی بنائی گئی روایت کی پابندی کے بارے میں تھی۔ انہوں نے شاگردوں کی اس رسم کو نہ ماننے کو اپنے رسم و رواج کی خلاف ورزی اور ناپاکی کے مترادف سمجھا۔

یسوع کا جواب: دل زیادہ اہم ہے

یسوع مرقس 7 میں زیادہ تر اس بات کی تعلیم دیتے ہیں کہ جو چیز انسان کو واقعی ناپاک کرتی ہے وہ بیرونی رسومات یا روایات نہیں بلکہ دل کی حالت ہے۔ وہ زور دیتے ہیں کہ روحانی ناپاکی اندر سے آتی ہے، گناہ آلود خیالات اور اعمال سے، نہ کہ رسمی رسومات کو نہ ماننے سے۔

جب یسوع وضاحت کرتے ہیں کہ خوراک انسان کو ناپاک نہیں کرتی کیونکہ وہ دل میں نہیں بلکہ باضمے کے نظام میں جاتی ہے، وہ غذائی قوانین کی بات نہیں کر رہے بلکہ رسمی باتھ دھونے کی روایت کی بات کر رہے ہیں۔ ان کا مرکز اندرونی پاکیزگی پر ہے نہ کہ بیرونی رسومات پر۔

مرقس 7:19 کا قریبی جائزہ

مرقس 7:19 کو اکثر غلط فہمی کا شکار کیا جاتا ہے کیونکہ بائبل کے ناشرین نے متن میں ایک غیر موجودہ قوسین والی نوٹ داخل کی، جس میں کہا گیا، "اس سے اس نے تمام خوراکیوں کو پاک قرار دیا۔" یونانی متن میں، جملہ صرف یہ کہتا ہے: "οτι ουκ εισπορευεται αυτου εις την καρδιαν αλλ εις την κωλιαν και εις τον αφεκ ρωνα εκπορευεται καθαριζον παντα τα βρωματα" جو لفظی طور پر ترجمہ کیا جائے تو: "کیونکہ یہ اس کے دل میں نہیں جاتا، بلکہ پیٹ میں جاتا ہے، اور بیت الخلا میں نکل جاتا ہے، تمام خوراکیوں کو پاک کرتا ہے۔"

پڑھنا: "بیت الخلا میں نکل جاتا ہے، تمام خوراکیوں کو پاک کرتا ہے" اور اس کا ترجمہ کرنا: "اس سے اس نے تمام خوراکیوں کو پاک قرار دیا" ایک واضح کوشش ہے کہ متن کو خدا کے قانون کے خلاف عام تعصب کو فٹ کرنے کے لیے بھرا پھیری کی جائے جو دینی مدرسوں اور بائبل ناشرین میں پایا جاتا ہے۔

زیادہ معنی خیز یہ ہے کہ پورا جملہ یسوع اس وقت کے روزمرہ کے لہجے میں کھانے کے عمل کو بیان کر رہے ہیں۔ باضمہ نظام خوراک لیتا ہے، غذائی اجزاء اور فائدہ مند عناصر کو نکالتا ہے جو جسم کو درکار ہوتے ہیں (پاک حصہ)، اور پھر باقی کو فضلہ کے طور پر خارج کرتا ہے۔ جملہ "تمام خوراکیوں کو پاک کرتا یا صاف کرتا ہے" غالباً اس قدرتی عمل کی طرف اشارہ کرتا ہے جس میں مفید غذائی اجزاء کو اس سے الگ کیا جاتا ہے جو خارج ہو جائے گا۔

اس غلط دلیل پر نتیجہ

مرقس 7:1-23 خدا کے غذائی قوانین کو ختم کرنے کے بارے میں نہیں ہے بلکہ انسانی روایات کو مسترد کرنے کے بارے میں ہے جو بیرونی رسومات کو دل کے معاملات پر ترجیح دیتی ہیں۔ یسوع نے سکھایا کہ سچی ناپاکی اندر سے آتی ہے، نہ کہ رسمی ہاتھ دھونے کی رسم کو نہ ماننے سے۔ یہ دعویٰ کہ "یسوع نے تمام خوراک کو پاک قرار دیا" متن کی غلط تشریح ہے، جو خدا کے ابدی قوانین کے خلاف تعصبات میں جڑی ہوئی ہے۔ سیاق و سباق اور اصل زبان کو غور سے پڑھنے سے واضح ہوتا ہے کہ یسوع نے تورات کی تعلیمات کی حمایت کی اور خدا کی طرف سے دیے گئے غذائی قوانین کو رد نہیں کیا۔

غلط دلیل: "ایک رویا میں، خدا نے رسول پطرس کو بتایا کہ اب ہم کسی بھی جانور کا گوشت کھا سکتے ہیں"

سچائی:

بہت سے لوگ اعمال 10 میں پطرس کے رویا کو اس بات کے ثبوت کے طور پر پیش کرتے ہیں کہ خدا نے ناپاک جانوروں سے متعلق غذائی قوانین کو ختم کر دیا۔ تاہم، رویا کے سیاق و سباق اور مقصد کا قریبی جائزہ لینے سے پتہ چلتا ہے کہ اس کا پاک اور ناپاک گوشت کے قوانین کو منسوخ کرنے سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ اس کے بجائے، رویا کا مقصد پطرس کو یہ سکھانا تھا کہ غیر یہودیوں کو خدا کے لوگوں میں قبول کیا جائے، نہ کہ خدا کی طرف سے دی گئی غذائی ہدایات کو تبدیل کرنا۔

پطرس کا رویا اور اس کا مقصد

اعمال 10 میں، پطرس کو ایک رویا نظر آتا ہے جس میں آسمان سے ایک چادر نیچے اترتی ہے، جس میں ہر قسم کے جانور، پاک اور ناپاک دونوں، شامل ہیں، اور اس کے ساتھ ایک حکم ہے کہ "مارو اور کھاؤ۔" پطرس کا فوری جواب واضح ہے:

"برگز نہیں، خداوند! میں نے کبھی کوئی ناپاک یا نجس چیز نہیں کھائی" (اعمال 10:14)۔

یہ ردعمل کئی وجوہات سے اہم ہے:

1. غذائی قوانین کی پطرس کی اطاعت

یہ رویا یسوع کے عروج اور پینتیکوسٹ پر روح القدس کے نزول کے بعد پیش آتا ہے۔ اگر یسوع نے اپنی خدمت کے دوران غذائی قوانین کو ختم کیا ہوتا، تو پطرس—جو یسوع کا قریبی شاگرد تھا—اس سے آگاہ ہوتا اور اس نے اتنی شدت سے اعتراض نہ کیا ہوتا۔ یہ حقیقت کہ پطرس نے ناپاک جانور کھانے سے انکار کیا، اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ وہ اب بھی غذائی قوانین کی پابندی کرتا تھا اور اسے کوئی سمجھ نہیں تھی کہ وہ ختم ہو چکے ہیں۔

2. رویا کا اصلی پیغام

رویا تین بار دہرایا جاتا ہے، جو اس کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے، لیکن اس کا اصلی معنی چند آیات بعد واضح ہو جاتا ہے جب پطرس ایک غیر یہودی، کرنیلیوس کے گھر جاتا ہے۔ پطرس خود رویا کے معنی کی وضاحت کرتا ہے:

"خدا نے مجھے دکھایا کہ مجھے کسی کو ناپاک یا نجس نہ کہنا چاہیے" (اعمال 10:28)۔

رویا کا تعلق خوراک سے بالکل نہیں تھا بلکہ ایک علامتی پیغام تھا۔ خدا نے پاک اور ناپاک جانوروں کی تصویر کشی کا استعمال کیا تاکہ پطرس کو یہ سکھائے کہ یہودیوں اور غیر یہودیوں کے درمیان کی رکاوٹیں ہٹائی جا رہی ہیں اور غیر یہودی اب خدا کی عہدی برادری میں قبول کیے جا سکتے ہیں۔

"خوراک کے قانون کی منسوخی" دلیل کے ساتھ منطقی تضادات

یہ دعویٰ کہ پطرس کے رویا نے غذائی قوانین کو ختم کر دیا، کئی اہم نکات کو نظر انداز کرتا ہے:

1. پطرس کا ابتدائی مزاحمت

اگر غذائی قوانین پہلے ہی ختم ہو چکے ہوتے، تو پطرس کا اعتراض بے معنی ہوتا۔ اس کے الفاظ اس کی ان قوانین کی مسلسل پابندی کو ظاہر کرتے ہیں، یہاں تک کہ یسوع کی پیروی کے سالوں بعد۔

2. منسوخی کا کوئی کلامی ثبوت نہیں

اعمال 10 میں کہیں بھی متن واضح طور پر یہ نہیں کہتا کہ غذائی قوانین ختم کر دیے گئے۔

توجہ مکمل طور پر غیر یہودیوں کی شمولیت پر ہے، نہ کہ پاک اور ناپاک خوراک کی نئی تعریف پر۔

3. رویا کی علامتیت

رویا کا مقصد اس کے اطلاق میں واضح ہو جاتا ہے۔ جب پطرس کو احساس ہوتا ہے کہ خدا تعصب نہیں دکھاتا بلکہ ہر قوم کے لوگوں کو جو اس سے ڈرتے ہیں اور نیکی کرتے ہیں قبول کرتا ہے (اعمال 10:34-35)، تو یہ واضح ہو جاتا ہے کہ رویا تعصبات کو توڑنے کے بارے میں تھا، نہ کہ غذائی ضوابط کے۔

4. تشریح میں تضادات

اگر رویا غذائی قوانین کو ختم کرنے کے بارے میں ہوتا، تو یہ اعمال کے وسیع تر سیاق و سباق سے متصادم ہوتا، جہاں یہودی ایماندار، بشمول پطرس، تورات کی ہدایات کی پابندی جاری رکھتے تھے۔ مزید برآں، اگر رویا کو لفظی طور پر لیا جائے تو اس کی علامتی طاقت ختم ہو جاتی، کیونکہ اس کا تعلق صرف غذائی رسومات سے ہوتا، نہ کہ غیر یہودیوں کی شمولیت کے زیادہ اہم مسئلے سے۔

اس غلط دلیل پر نتیجہ

اعمال 10 میں پطرس کا رویا خوراک کے بارے میں نہیں تھا بلکہ لوگوں کے بارے میں تھا۔ خدا نے پاک اور ناپاک جانوروں کی تصویر کشی کا استعمال ایک گہری روحانی سچائی بیان کرنے کے لیے کیا: کہ خوشخبری تمام قوموں کے لیے ہے اور غیر یہودیوں کو اب خدا کے لوگوں سے ناپاک یا خارج نہیں سمجھا جائے گا۔ اس رویا کو غذائی قوانین کی منسوخی کے طور پر تشریح کرنا اس کے سیاق و سباق اور مقصد دونوں کی غلط فہمی ہے۔

احبار 11 میں خدا کی طرف سے دی گئی غذائی ہدایات بدستور برقرار ہیں اور کبھی بھی اس رویا کا مرکز نہیں تھیں۔ پطرس کے اپنے اعمال اور وضاحتوں سے اس کی تصدیق ہوتی ہے۔ رویا کا اصلی پیغام لوگوں کے درمیان رکاوٹوں کو توڑنے کے بارے میں ہے، نہ کہ خدا کے ابدی قوانین کو تبدیل کرنے کے۔



قصائیوں کی ایک پرانی تصویر جو بائبل کے خون نکالنے کے قواعد کے مطابق تمام پاک جانوروں، پرندوں، اور خشکی کے جانوروں کا گوشت تیار کر رہے ہیں جیسا کہ احبار 11 میں بیان کیا گیا ہے۔

غلط دلیل: "یروشلم کونسل نے فیصلہ کیا کہ غیر یہودی کچھ بھی کھا سکتے ہیں بشرطیکہ وہ گلا گھوٹا ہوا نہ ہو اور خون کے ساتھ نہ ہو"

سچائی:

یروشلم کونسل (اعمال 15) کو اکثر غلط طور پر یہ سمجھا جاتا ہے کہ اس نے غیر یہودیوں کو اجازت دی کہ وہ شریعت خدا کے بیشتر احکام کو نظر انداز کریں اور صرف چار بنیادی تقاضوں کی پابندی کریں۔ تاہم، قریبی جائزہ لینے سے پتہ چلتا ہے کہ یہ کونسل غیر یہودیوں کے لیے شریعت خدا کو ختم کرنے کے بارے میں نہیں تھی بلکہ مسیحی یہودی برادریوں میں ان کی ابتدائی شرکت کو آسان بنانے کے بارے میں تھی۔

یروشلم کونسل کس بارے میں تھی؟

کونسل میں بنیادی سوال یہ اٹھایا گیا کہ کیا غیر یہودیوں کو خوشخبری سننے اور پہلی مسیحی جماعتوں کی ملاقاتوں میں شرکت کی اجازت دینے سے پہلے پوری تورات—بشمول ختنہ—کی مکمل پابندی کرنی چاہیے۔

صدیوں سے، یہودی روایت یہ تھی کہ غیر یہودیوں کو یہودیوں کے ساتھ آزادانہ میل جول سے پہلے تورات کی مکمل پابندی کرنی ہوتی تھی، بشمول ختنہ، سبت کی پابندی، غذائی قوانین، اور دیگر احکام کو اپنانا (دیکھیں متی 5:10-6؛ یوحنا 4:9؛ اعمال 10:28)۔ کونسل کے فیصلے نے ایک تبدیلی کی نشاندہی کی، یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ غیر یہودی اپنے ایمان کے سفر کا آغاز تمام ان قوانین کی فوری پابندی کے بغیر کر سکتے ہیں۔

ہم آہنگی کے لیے چار ابتدائی تقاضے

کونسل نے نتیجہ اخذ کیا کہ غیر یہودی اپنی موجودہ حالت میں جماعتی ملاقاتوں میں شرکت کر سکتے ہیں، بشرطیکہ وہ درج ذیل اعمال سے گریز کریں (اعمال 15:20):

1. **بتوں سے آلودہ خوراک:** بتوں کو پیش کی گئی خوراک کھانے سے گریز کریں، کیونکہ بت پرستی یہودی ایمانداروں کے لیے گہری طور پر توہین آمیز تھی۔
2. **جنسی بدکاری:** جنسی گناہوں سے پرہیز کریں، جو کافرانہ رسومات میں عام تھے۔
3. **گلا گھونٹے جانوروں کا گوشت:** غیر مناسب طریقے سے ذبح کیے گئے جانوروں کا گوشت کھانے سے گریز کریں، کیونکہ اس میں خون باقی رہتا ہے، جو شریعت خدا کے غذائی قوانین کے تحت ممنوع ہے۔
4. **خون:** خون پینے سے گریز کریں، جو تورات میں ممنوع ایک عمل ہے (احبار 17:10-12)۔

یہ تقاضے غیر یہودیوں کے لیے پابندی کے تمام قوانین کا خلاصہ نہیں تھے۔ اس کے بجائے، انہوں نے مخلوط جماعتوں میں یہودی اور غیر یہودی ایمانداروں کے درمیان امن اور اتحاد کو یقینی بنانے کے لیے ایک نقطہ آغاز کے طور پر کام کیا۔

اس فیصلے کا کیا مطلب نہیں تھا

یہ دعویٰ کہ یہ چار تقاضے وہ واحد قوانین تھے جن کی غیر یہودیوں کو خدا کو راضی کرنے اور نجات پانے کے لیے پابندی کرنی تھی، مضحکہ خیز ہے۔

• کیا غیر یہودی دس احکام کی خلاف ورزی کر سکتے تھے؟

• کیا وہ دوسرے دیوتاؤں کی عبادت کر سکتے تھے، خدا کا نام بے ادبی سے لے سکتے تھے، چوری کر سکتے تھے، یا قتل کر سکتے تھے؟ یقیناً نہیں۔ اس طرح کا نتیجہ کلام پاک کی اس تعلیم سے متصادم ہوتا جو خدا کی نیکی کے لیے توقعات کے بارے میں سکھاتا ہے۔

• نقطہ آغاز، نہ کہ اختتام:

• کونسل نے غیر یہودیوں کو مسیحی یہودی اجتماعات میں شرکت کی فوری ضرورت کو پورا کیا۔ یہ فرض کیا گیا کہ وہ وقت کے ساتھ علم اور اطاعت میں ترقی کریں گے۔

اعمال 15:21 وضاحت فراہم کرتا ہے

کونسل کا فیصلہ اعمال 15:21 میں واضح کیا گیا ہے:
"کیونکہ موسیٰ کی شریعت [تورات] قدیم زمانوں سے ہر شہر میں تبلیغ کی گئی ہے اور ہر سبت کو عبادت خانوں میں پڑھی جاتی ہے۔"

یہ آیت ظاہر کرتی ہے کہ غیر یہودی عبادت خانوں میں شرکت کرتے ہوئے اور تورات سنتے ہوئے شریعت خدا کی تعلیمات سیکھتے رہیں گے۔ کونسل نے شریعت خدا کے احکام کو ختم نہیں کیا بلکہ غیر یہودیوں کے لیے ایک عملی طریقہ قائم کیا کہ وہ اپنے ایمان کے سفر کا آغاز بغیر دباؤ کے کریں۔

یسوع کی تعلیمات سے سیاق و سباق

یسوع نے خود شریعت خدا کے احکام کی اہمیت پر زور دیا۔ مثال کے طور پر، متی 19:17 اور لوقا 11:28 میں، اور پوری کوہ پر وعظ (متی 5-7) میں، یسوع نے شریعت خدا کی پابندی کی ضرورت کی تصدیق

کی، جیسے کہ قتل نہ کرنا، زنا نہ کرنا، اپنے ہمسایوں سے محبت کرنا، اور بہت سے دیگر۔ یہ اصول بنیادی تھے اور رسولوں کی طرف سے مسترد نہیں کیے جاتے۔

اس غلط دلیل پر نتیجہ

یروشلم کونسل نے یہ اعلان نہیں کیا کہ غیر یہودی کچھ بھی کہا سکتے ہیں یا شریعت خدا کے احکام کو نظر انداز کر سکتے ہیں۔ اس نے ایک مخصوص مسئلے کو حل کیا: غیر یہودی کس طرح تورات کے ہر پہلو کو فوری طور پر اپنائے بغیر مسیحی جماعتوں میں شرکت شروع کر سکتے ہیں۔ چار تقاضے یہودی-غیر یہودی مخلوط برادریوں میں ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لیے عملی اقدامات تھے۔

توقع واضح تھی: غیر یہودی تورات کی تعلیم کے ذریعے، جو ہر سبت کو عبادت خانوں میں پڑھی جاتی تھی، وقت کے ساتھ شریعت خدا کی سمجھ میں ترقی کریں گے۔ اس کے برعکس دعویٰ کرنا کونسل کے مقصد کی غلط نمائندگی ہے اور کلام پاک کی وسیع تر تعلیمات کو نظر انداز کرتا ہے۔

غلط دلیل: "رسول پولس نے سکھایا کہ مسیح نے نجات کے لیے شریعت خدا کی پابندی کی ضرورت کو منسوخ کر دیا"

سچائی:

بہت سے مسیحی رہنما، اگر زیادہ تر نہیں، غلط طور پر سکھاتے ہیں کہ رسول پولس نے شریعت خدا کی مخالفت کی اور غیر یہودی ایمان لانے والوں کو اس کے احکام کو نظر انداز کرنے کی ہدایت دی۔ کچھ یہ بھی تجویز کرتے ہیں کہ شریعت خدا کی پابندی نجات کو خطرے میں ڈال سکتی ہے۔ اس تشریح نے اہم دینی الجھن پیدا کی ہے۔

اس نقطہ نظر سے اختلاف کرنے والے علماء نے پولس کی تحریروں کے گرد تنازعات کو حل کرنے کے لیے سخت محنت کی ہے، یہ دکھانے کی کوشش کی ہے کہ اس کی تعلیمات کو غلط سمجھا گیا یا سیاق و سباق سے ہٹ کر لیا گیا ہے۔ تاہم، ہماری خدمت ایک مختلف موقف رکھتی ہے۔

پولس کی وضاحت کیوں غلط نقطہ نظر ہے

ہمارا ماننا ہے کہ پولس کے شریعت کے بارے میں موقف کی طویل وضاحت کرنا غیر ضروری—اور حتیٰ کہ خداوند کے لیے توہین آمیز—ہے۔ ایسا کرنا پولس، ایک انسان، کو خدا کے انبیاء، اور یہاں تک کہ خود یسوع کے برابر یا اس سے بڑھ کر درجہ دیتا ہے۔

اس کے بجائے، مناسب دینی نقطہ نظر یہ ہے کہ کلام پاک کو پولس سے پہلے یہ جائزہ لیا جائے کہ کیا اس نے پیشین گوئی کی یا اس خیال کی توثیق کی کہ یسوع کے بعد کوئی شریعت خدا کو منسوخ کرنے والی تعلیم لائے گا۔ اگر ایسی اہم پیشین گوئی موجود ہوتی، تو ہمیں پولس کی اس معاملے پر تعلیمات کو الہامی طور پر منظور شدہ ماننے کی وجہ ملتی، اور اسے سمجھنے اور اس کے مطابق زندگی گزارنے کی پوری کوشش کرنا معنی خیز ہوتا۔

پولس کے بارے میں پیشین گوئیوں کا فقدان

حقیقت یہ ہے کہ کلام پاک میں پولس—یا کسی دوسرے شخص—کے بارے میں کوئی پیشین گوئیاں نہیں ہیں جو شریعت خدا کو منسوخ کرنے کا پیغام لائے۔ پرانے عہد نامے میں واضح طور پر پیشین گوئی کیے گئے واحد افراد جو نئے عہد نامے میں نظر آتے ہیں وہ ہیں:

1. **یوحنا بپتسمہ دینے والا:** مسیحا کے پیش رو کے طور پر اس کا کردار پیشین گوئی کیا گیا اور یسوع نے اس کی تصدیق کی (مثال کے طور پر، یسعیاہ 40:3، ملاکی 6:4-5، متی 11:14)۔
2. **یہوداہ اسخریوطی:** بالواسطہ حوالہ جات زبور 41:9 اور زبور 69:25 جیسی آیات میں ملتے ہیں۔
3. **عریما تھاہ کا یوسف:** یسعیاہ 53:9 بالواسطہ طور پر اس کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ اس نے یسوع کی تدفین کے لیے جگہ فراہم کی۔

ان افراد کے علاوہ، کسی کے بارے میں—خاص طور پر ترسوس سے تعلق رکھنے والے کسی شخص کے بارے میں—کوئی پیشین گوئیاں نہیں ہیں جو شریعت خدا کو منسوخ کرنے یا یہ سکھانے کے لیے بھیجا گیا کہ غیر یہودی اس کے ابدی قوانین کی اطاعت کے بغیر نجات پا سکتے ہیں۔

یسوع نے اپنے عروج کے بعد کیا پیشین گوئی کی

یسوع نے اپنی زمینی خدمت کے بعد کیا ہوگا اس کے بارے میں متعدد پیشین گوئیاں کیں، جن میں شامل ہیں:

- بیکل کی تباہی (متی 24:2)۔
- اس کے شاگردوں کی ایذارسانی (یوحنا 15:20، متی 10:22)۔
- بادشاہی کے پیغام کا تمام قوموں تک پھیلاؤ (متی 24:14)۔

تاہم، ترسوس سے تعلق رکھنے والے کسی شخص—پولس تو کیا—کے بارے میں کوئی ذکر نہیں کہ اسے نجات اور اطاعت کے بارے میں نئی یا متضاد تعلیم دینے کا اختیار دیا گیا۔

پولس کی تحریروں کا سچا امتحان

اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہمیں پولس، پطرس، یوحنا، یا یعقوب کی تحریروں کو مسترد کر دینا چاہیے۔ اس کے بجائے، ہمیں ان تحریروں کو احتیاط سے دیکھنا چاہیے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ کوئی تشریح بنیادی کلام پاک کے ساتھ ہم آہنگ ہو: پرانے عہد نامے کی شریعت خدا اور انبیاء کی تعلیمات، اور عہد نامہ جدید میں یسوع کی تعلیمات۔

مسئلہ خود تحریروں میں نہیں، بلکہ ان تشریحات میں ہے جو دینی ماہرین اور کلیسیائی رہنماؤں نے ان پر مسلط کی ہیں۔ پولس کی تعلیمات کی کوئی تشریح اس کی حمایت ہونی چاہیے:

1. پرانا عہد نامہ: شریعت خدا جیسا کہ اس کے انبیاء کے ذریعے ظاہر کی گئی۔

2. **چاروں اناجیل:** یسوع کے الفاظ اور اعمال، جنہوں نے شریعت خدا کی حمایت کی۔

اگر کوئی تشریح ان معیارات پر پورا نہیں اترتی، تو اسے سچائی کے طور پر قبول نہیں کیا جانا چاہیے۔

اس غلط دلیل پر نتیجہ

یہ دلیل کہ پولس نے شریعت خدا، بشمول غذائی ہدایات، کی منسوخی سکھائی، کلام پاک سے ثابت نہیں ہوتی۔ کوئی پیشین گوئی ایسی تعلیم کی پیش گوئی نہیں کرتی، اور خود یسوع نے شریعت خدا کی حمایت کی۔ لہذا، کوئی ایسی تعلیم جو اس کے برعکس دعویٰ کرتی ہے اسے خدا کے غیر متبدل کلام کے مقابلے میں جانچنا چاہیے۔

مسیحا کے پیروکاروں کے طور پر، ہمیں اس کے ساتھ ہم آہنگی کی تلاش میں بلایا گیا ہے جو خدا نے پہلے سے لکھا اور ظاہر کیا، نہ کہ ایسی تشریحات پر بھروسہ کرنے کے لیے جو اس کے ابدی احکام سے متصادم ہوں۔

یسوع کی تعلیم، الفاظ اور عمل سے

مسیح کا سچا شاگرد اپنی پوری زندگی کو اس کے نمونے پر ڈھالتا ہے۔ اس نے واضح کیا کہ اگر ہم اس سے محبت کرتے ہیں، تو ہم باپ اور بیٹے کے تابع ہوں گے۔ یہ کمزور دلوں کے لیے ضرورت نہیں، بلکہ ان کے لیے بے جن کی نظریں خدا کی بادشاہی پر مرکوز ہیں اور جو ابدی زندگی حاصل کرنے کے لیے جو کچھ بھی کرنا پڑے، کرنے کو تیار ہیں—یہاں تک کہ اگر اس سے دوستوں، کلیسیا، اور خاندان کی مخالفت ہو۔ **یال اور داڑھی، تزتیت، ختنہ، بست، اور ممنوعہ گوشت** سے متعلق احکام کو تقریباً پوری مسیحیت نظر انداز کرتی ہے، اور جو ہجوم کی پیروی سے انکار کرتے ہیں، وہ **یقیناً ایذارسانی کا سامنا کریں گے**، جیسا کہ یسوع نے ہمیں بتایا (متی 5:10)۔ خدا کی اطاعت کے لیے ہمت کی ضرورت ہے، لیکن اس کا صلہ ابدیت ہے۔

شریعت خدا کے مطابق ممنوعہ گوشت



مختلف جانوروں کے چار کھر، کچھ تقسیم شدہ اور کچھ ٹھوس، احبار 11 کے مطابق پاک اور ناپاک جانوروں کے بارے میں بائبل کے قانون کو واضح کرتے ہیں۔

شریعت خدا میں بیان کردہ غذائی قوانین واضح طور پر ان جانوروں کی تعریف کرتے ہیں جنہیں اس کے لوگوں کو کھانے کی اجازت ہے اور جن سے انہیں پرہیز کرنا چاہیے۔ یہ ہدایات تقدس، اطاعت، اور ناپاک کرنے والی رسومات سے جدائی پر زور دیتی ہیں۔ ذیل میں ممنوعہ گوشت کی تفصیلی اور وضاحتی فہرست دی گئی ہے، کلامی حوالوں کے ساتھ۔

1. خشکی کے جانور جو جگالی نہ کریں یا تقسیم شدہ کھر نہ رکھتے ہوں

- جانور ناپاک سمجھے جاتے ہیں اگر ان میں ان دونوں خصوصیات میں سے ایک یا دونوں کی کمی ہو۔

• ممنوعہ جانوروں کی مثالیں:

- اونٹ (*gama*, גַמָל) - جگالی کرتا ہے لیکن تقسیم شدہ کھر نہیں رکھتا (احبار 11:4)۔
- گھوڑا (*sus*, סוּס) - نہ جگالی کرتا ہے اور نہ تقسیم شدہ کھر رکھتا ہے۔
- سور (*chazir*, חַזִיר) - تقسیم شدہ کھر رکھتا ہے لیکن جگالی نہیں کرتا (احبار 11:7)۔

2. پانی کی مخلوقات جو پر اور چھلکوں کے بغیر ہوں

- صرف وہ مچھلیاں جن کے پر اور چھلک دونوں ہوں جائز ہیں۔ جن مخلوقات میں ان میں سے کوئی ایک بھی نہ ہو وہ ناپاک ہیں۔

• ممنوعہ مخلوقات کی مثالیں:

- کیٹ فش - چھلکوں کے بغیر۔
- شیل فش - جھینگا، کیکڑا، لوبسٹر، اور کلیم شامل ہیں۔
- ایک مچھلی - پر اور چھلک دونوں کے بغیر۔
- اسکویڈ اور آکٹوپس - نہ پر ہیں نہ چھلک (احبار 11:9-12)۔

3. شکاری پرندے، مردار خور، اور دیگر ممنوعہ پرندے

- شریعت خدا بعض پرندوں کی وضاحت کرتی ہے جنہیں نہیں کھانا چاہیے، عام طور پر وہ جو شکاری یا مردار خور رویوں سے منسلک ہوں۔

• ممنوعہ پرندوں کی مثالیں:

- عقاب (*nesher*, נֶשֶׁר) (احبار 11:13)۔
- گدھ (*da'ah*, דָאָה) (احبار 11:14)۔
- کاغ (*orev*, לַיֵב) (احبار 11:15)۔
- الو، باز، کومورنٹ، اور دیگر (احبار 11:16-19)۔

4. چار ٹانگوں پر چلنے والے اڑنے والے کیڑے

- اڑنے والے کیڑے عام طور پر ناپاک ہیں سوائے ان کے جو چھلانگ لگانے کے لیے جوڑوں والی ٹانگیں رکھتے ہوں۔

• ممنوعہ کیڑوں کی مثالیں:

- مکھیاں، مچھر، اور بہنورے۔
- ٹڈی اور ٹڈی دل، تاہم، استثناء ہیں اور جائز ہیں (احبار 23-11:20)۔

5. زمین پر رینگنے والے جانور

- کوئی بھی مخلوق جو اپنے پیٹ کے بل چلتی ہو یا متعدد ٹانگوں کے ساتھ زمین پر رینگتی ہو ناپاک ہے۔

• ممنوعہ مخلوقات کی مثالیں:

- سانپ۔
- چھپکلیاں۔
- چوہے اور چھچھوندرا (احبار 30-11:29، 42-11:41)۔

6. مردہ یا سڑنے والے جانور

- یہاں تک کہ پاک جانوروں میں سے، کوئی بھی لاش جو خود مر گئی ہو یا شکاریوں کے ہاتھوں پھٹی ہو کھانے کے لیے ممنوع ہے۔
- حوالہ: احبار 40-11:39، خروج 22:31۔

7. مختلف نسلوں کی افزائش

- اگرچہ براہ راست غذائی نہیں، مختلف نسلوں کی افزائش ممنوع ہے، جو خوراک کی تیاری کے طریقوں میں احتیاط کی طرف اشارہ کرتی ہے۔
- حوالہ: احبار 19:19۔

یہ ہدایات خدا کی اس خواہش کو ظاہر کرتی ہیں کہ اس کے لوگ ممتاز ہوں، حتیٰ کہ اپنی غذائی ترجیحات میں بھی اس کی عزت کریں۔ ان قوانین کی پابندی کر کے، اس کے پیروکار اطاعت اور اس کے احکام کی تقدیس کے لیے احترام دکھاتے ہیں۔